سندھ آرڈیننس نمبر۔ XIII ۱۹۷۰ء

SINDH ORDINANCE NO. XIII OF 1970

سول کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۰ء

THE CIVIL COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1970

تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ

۲۔ آرٹیکل ۴ P.O آرڈیننس نمبر ۲ ۱۹۶۲ء کی ترمیم

۳۔ دفعہ ۲۴ مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۹۵۶ء کی ترمیم

سندھ آرڈیننس نمبر۔ XIII ۱۹۷۰ء

SINDH ORDINANCE NO. XIII OF 1970

سول کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۰ء

THE CIVIL COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1970

کراچی کورٹس آرڈر، ۱۹۵۶ء اور مغربی پاکستان سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ء کی ترمیم کا آرڈیننس۔ (۲۱ دسمبر ۱۹۷۰)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کی کراچی کورٹس آرڈر، ۱۹۵۶ء اور مغربی سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ء اس اسلوب سے ترمیم کی جائے جس کا تذکرہ بعدازاں آرہا ہے:

تمہید

لہذاء بہ تعمیل مارشل لاء اعلامیہ مجریہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء عارضی آئینی حکم کے ساتھ پڑھا جائے، گورنر سندھ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو انہیں اس بارے میں حاصل ہیں مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی جاری اور نافذ کرتے ہیں۔

مختصر عنوان اور نفاذ

۱۔ (۱) اس قانون کو سول کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس ۱۹۷۰ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

آرٹیکل ۴ P.O آرڈیننس نمبر۔۲ ۱۹۶۲ء کی ترمیم

۲۔ کراچی کورٹس آرڈر ۱۹۵۶ء کے آرٹیکل ۴ موجودہ شق (۲) مندرجہ ذیل شق تبدیل ہوگی، یعنی:

"(۲)" عدالت ڈسٹرکٹ جج کراچی کو ابتدائی دیوانی دعوے اور کاروائی جن میں معاملہ موضوع پچاس ہزار روپے سے تجاوز کرتے ہوں سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔"

دفعہ ۲۴ مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۹۵۶ء کی ترمیم

۳۔ مغربی پاکستان سول کورٹس آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۲ء میں دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شرط اور ذیلی دفعہ (A-۲) جہاں کہیں بھی الفاظ "پچیس ہزار" آرہا ہے اس کی جگہ "پچاس ہزار" تبدیل کیا گیا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔